
526

آیات نمبر 15 تا 22 میں بیان کہ اللہ کی عطا کردہ زمین کی تمام نعمتیں انسان کو حاصل ہیں لیکن اسے یاد رکھنا چاہیئے کہ ایک دن اللہ کے سامنے پیش ہو کر اپنے اعمال کا حساب دینا ہے۔ اس زندگی میں بھی انسان کو ہر وقت اللہ سے ڈرتے رہنا چاہیئے، اگر وہ سزا دینا چاہے تو کوئی بھی اس کے مقابلہ میں مدد نہیں کر سکتا۔ وہ اللہ ہی ہے جس نے انسان کو ہر قسم کی صلاحیتیں عطا کی ہیں، اور آخر ایک دن سب کو اس کے حضور پیش ہونا ہے۔ قیامت کا علم صرف اللہ ہی کو ہے، وہ بڑا ہی سخت دن ہو گا۔ اس دن کافروں کو عذاب سے دوچار ہونا پڑے گا۔

هُوَ الَّذِيْ جَعَلَ لَكُمُ الْاَرْضَ ذَلُوْلًا فَامْشُوْا فِيْ مَنَاكِبِهَا وَ كُلُوْا مِنْ رِّزْقِهٖ ؕ وَ اِلَيْهِ النُّشُوْرُ ﴿۱۵﴾ وہ اللہ ہی تو ہے جس نے زمین کو تمہارے لئے نرم وہموار کر دیا ہے، سو اس کے وسیع راستوں پر چلو پھرو اور اس کے دیئے ہوئے رزق میں سے کھاؤ پیو، لیکن یہ یاد رکھو کہ روز قیامت زندہ ہو کر اسی کے پاس جانا ہے ءَاَمِنْتُمْ مَّنْ فِي السَّمَآءِ اَنْ يَّخْسِفَ بِكُمُ الْاَرْضَ فَاِذَا هِيَ تَمُوْرُ ﴿۱۶﴾ کیا تم اس بات سے بے خوف ہو گئے ہو کہ وہ ہستی جو آسمان میں بھی حکمران ہے، تمہیں زمین میں دھنسا دے اور یہ زمین یکایک لرزنے لگے؟ جس طرح قارون کو زمین میں دھنسا دیا تھا اَمْ اَمِنْتُمْ مَّنْ فِي السَّمَآءِ اَنْ يُّرْسِلَ عَلَيْكُمْ حَاصِبًا ؕ فَسَتَعْلَمُوْنَ كَيْفَ نَذِيْرِ ﴿۱۷﴾ کیا تم اس بات سے بے خوف ہو گئے ہو کہ وہ ہستی جو آسمان میں بھی حکمران ہے، تم پر پتھر برسانے والی ہوا بھیج دے؟ سو تم عنقریب جان لو گے کہ میرا ڈرانا کیسا تھا، جس طرح لوط علیہ السلام کی قوم پر عذاب نازل ہوا تھا وَ لَقَدْ كَذَّبَ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ فَكَيْفَ كَانَ نَكِيْرِ ﴿۱۸﴾ بے شک ان سے پہلے لوگوں نے بھی ہمارے پیغمبروں کو جھٹلایا تھا، پھر دیکھ لو کیسا تھا ہمارا عذاب اَوَ لَمْ يَرَوْا اِلَى الطَّيْرِ فَوْقَهُمْ صٰٓفّٰتٍ وَّ يَقْبِضْنَ ؔؕ کیا ان

لوگوں نے اپنے اوپر پرندوں کو کبھی پر پھیلائے ہوئے اور کبھی پر سمیٹ کر اڑتے ہوئے نہیں دیکھا مَا يُمْسِكُهُنَّ اِلَّا الرَّحْمٰنُ ؕ اِنَّهٗ بِكُلِّ شَیْءٍۭ بَصِیْرٌ ﴿۱۹﴾ انہیں رحمٰن کے سوا کوئی اور گرنے سے نہیں روک سکتا، بے شک وہ ہر چیز کو دیکھ رہا ہے اَمَّنْ هٰذَا الَّذِیْ هُوَ جُنْدٌ لَّكُمْ یَنْصُرُكُمْ مِّنْ دُوْنِ الرَّحْمٰنِ ؕ اِنِ الْكٰفِرُوْنَ اِلَّا فِیْ غُرُوْرٍ ﴿۲۰﴾ۚ تمہارے پاس وہ کون سا لشکر ہے جو رحمٰن کے مقابلے میں تمہاری مدد کر سکے؟ حقیقت یہ ہے کہ یہ منکرین دھوکہ میں مبتلا ہیں اَمَّنْ هٰذَا الَّذِیْ یَرْزُقُكُمْ اِنْ اَمْسَكَ رِزْقَهٗ ۚ بَلْ لَّجُّوْا فِیْ عُتُوٍّ وَّ نُفُوْرٍ ﴿۲۱﴾ یا پھر وہ کون ہے جو تمہیں رزق دے سکے اگر اللہ اپنا رزق روک لے؟ مگر کافر تو سرکشی اور حق سے گریز کرنے پر اڑے ہوئے ہیں اَفَمَنْ یَّمْشِیْ مُكِبًّا عَلٰی وَجْهِهٖۤ اَهْدٰۤی اَمَّنْ یَّمْشِیْ سَوِیًّا عَلٰی صِرَاطٍ مُّسْتَقِیْمٍ ﴿۲۲﴾ بھلا وہ شخص جو اپنے منہ کے بل گرتا ہوا چل رہا ہو، منزل مقصود پر زیادہ پہنچنے والا ہو گا یا وہ شخص جو سیدھا ایک ہموار سڑک پر چلا جارہا ہو۔ قُلْ هُوَ الَّذِیْۤ اَنْشَاَكُمْ وَ جَعَلَ لَكُمُ السَّمْعَ وَ الْاَبْصَارَ وَ الْاَفْـِٕدَةَ ؕ قَلِیْلًا مَّا تَشْكُرُوْنَ ﴿۲۳﴾ اے پیغمبر (ﷺ)! آپ ان سے کہہ دیجئے کہ وہ اللہ ہی ہے جس نے تمہیں پیدا کیا اور قوت سماعت، قوت بصارت اور سوچنے سمجھنے کے لئے عقل عطا کی ہے مگر تم لوگ اس کا کم ہی شکر عطا کرتے ہو قُلْ هُوَ الَّذِیْ ذَرَاَكُمْ فِی الْاَرْضِ وَ اِلَیْهِ تُحْشَرُوْنَ ﴿۲۴﴾ آپ ان سے کہہ دیجئے کہ وہ اللہ ہی ہے جس نے تمہیں زمین میں پھیلا رکھا ہے اور روز قیامت تم سب کو جمع کر کے اسی کے حضور پیش کیا جائے گا وَ یَقُوْلُوْنَ مَتٰی هٰذَا الْوَعْدُ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِیْنَ ﴿۲۵﴾ اور یہ کافر کہتے ہیں کہ اگر تم سچے ہو تو بتاؤ کہ یہ

قیامت کا وعدہ کب پورا ہو گا ؟ قُلۡ اِنَّمَا الۡعِلۡمُ عِنۡدَ اللّٰہِ ۪ وَ اِنَّمَاۤ اَنَا نَذِیۡرٌ مُّبِیۡنٌ ﴿۲۶﴾ آپ فرما دیجئے کہ یہ علم تو صرف اللہ ہی کے پاس ہے، میں تو صرف صاف اور واضح طور پر خبر دار کرنے والا ہوں فَلَمَّا رَاَوۡہُ زُلۡفَۃً سِیۡٓـَٔتۡ وُجُوۡہُ الَّذِیۡنَ کَفَرُوۡا وَ قِیۡلَ ہٰذَا الَّذِیۡ کُنۡتُمۡ بِہٖ تَدَّعُوۡنَ ﴿۲۷﴾ پھر جب یہ اس عذاب کو قریب آتا ہوا دیکھ لیں گے تو ان کافروں کے چہرے بگڑ جائیں گے، پھر ان سے کہا جائے گا کہ یہی وہ چیز ہے جس کا تم تقاضہ کیا کرتے تھے قُلۡ اَرَءَیۡتُمۡ اِنۡ اَہۡلَکَنِیَ اللّٰہُ وَ مَنۡ مَّعِیَ اَوۡ رَحِمَنَا ۙ فَمَنۡ یُّجِیۡرُ الۡکٰفِرِیۡنَ مِنۡ عَذَابٍ اَلِیۡمٍ ﴿۲۸﴾ آپ ان سے کہہ دیجئے کہ اللہ مجھے اور میرے ساتھیوں کو خواہ ہلاک کر دے یا ہم پر رحم فرما دے لیکن یہ بتاؤ کہ کافروں کو دردناک عذاب سے کون بچائے گا؟ قُلۡ ہُوَ الرَّحۡمٰنُ اٰمَنَّا بِہٖ وَ عَلَیۡہِ تَوَکَّلۡنَا ۚ فَسَتَعۡلَمُوۡنَ مَنۡ ہُوَ فِیۡ ضَلٰلٍ مُّبِیۡنٍ ﴿۲۹﴾ آپ ان سے کہہ دیجئے کہ اللہ بہت رحم کرنے والا ہے، ہم اُسی پر ایمان لائے ہیں اور اُسی پر ہمارا بھروسہ ہے، عنقریب تمہیں معلوم ہو جائے گا کہ کون صریح گمراہی میں مبتلا ہے اور کون ہدایت پر ہے قُلۡ اَرَءَیۡتُمۡ اِنۡ اَصۡبَحَ مَآؤُکُمۡ غَوۡرًا فَمَنۡ یَّاۡتِیۡکُمۡ بِمَآءٍ مَّعِیۡنٍ ﴿۳۰﴾ آپ ان سے یہ بھی کہہ دیجئے کہ کیا تم نے کبھی سوچا کہ پانی جو تم پیتے ہو، اگر زمین کی تہہ کے نیچے چلا جائے تو وہ کون ہے جو تمہیں صاف پانی لا کر دے گا رکوع [۲]

